فون نمبر ۹ ۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم انوار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۳ جمادی الاول ۱۳۹۱ھ، ۲۷ احسان ۱۳۵۰ہش، ۲۷ جون ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۴۷

72

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ احسان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل ۲۵ احسان کو گھوڑا گلی (مری ہلز) سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے اور مہمات دینیہ میں کامیابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۲۶ احسان۔ کل مسجد مبارک ربوہ میں حسب ارشاد امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ آل عمران کی آیت وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ فخر صرف جماعت احمدیہ کو ہی حاصل ہے کہ اس میں ارشاد ربانی کے تحت ہمیشہ ایک گروہ ایسا موجود رہتا ہے جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف رکھتا ہے۔ اس آیت کے ماتحت جو تربیتی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں آپ نے ان کی طرف بھی احباب جماعت کو توجہ دلائی۔

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع

۲۵ احسان کی شب کو محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق راولپنڈی سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ طبیعت بدستور خراب ہے۔ آج ڈاکٹروں کا ایک بورڈ مختلف ٹیسٹوں کے نتائج کو دیکھ کر مرض کی تشخیص اور علاج کا فیصلہ کریگا۔ احباب جماعت خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

آج مجلس ارشاد کا اجلاس ہوگا

ربوہ ۲۶ احسان۔ آج بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس منعقد ہوگا انشاء اللہ جس میں مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نبوت کی حقیقت پر اور مکرم سید جواد علی صاحب سابق مبلغ امریکہ شہد کے فوائد کا تذکرہ قرآن و حدیث میں کے موضوع پر اپنے مقالے پڑھیں گے احباب کثرت کیساتھ شامل ہو کر مستفید ہوں مستورات کیلئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دشمنوں کیلئے دعا کرنا سنت نبوی ہے اس سے انشراح پیدا ہوتا ہے اور ہمت بلند ہوتی ہے

جس قدر دعا وسیع ہوگی۔ اسی قدر دعا کرنے والے کو زیادہ فائدہ حاصل ہوگا

"بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے بھی دعا نہ کی جاوے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا۔ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ میں اللہ تعالیٰ نے قید نہیں لگائی۔ کہ دشمن کے واسطے دعا کرو تو قبول نہیں کروں گا بلکہ میرا تو مذہب ہے کہ دشمن کے لئے دعا کرنا بھی سنت نبوی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی سے مسلمان ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے لئے اکثر دعا کیا کرتے تھے اس لئے بخل کے ساتھ ذاتی دشمنی نہیں کرنی چاہیئے۔ اور حقیقۃً موذی نہیں ہونا چاہیئے۔ شکر کی بات ہے کہ ہمیں اپنا کوئی دشمن نظر نہیں آتا جس کے واسطے دو تین مرتبہ دعا نہ کی ہو۔ ایک بھی ایسا نہیں اور یہی میں تمہیں کہتا ہوں اور سکھاتا ہوں۔ خدا تعالیٰ اس سے کہ کسی کو حقیقی طور پر ایذا پہنچائی جاوے۔ اور ناحق بخل کی راہ سے دشمنی کی جاوے۔ ایسا ہی بیزار ہے جیسے وہ نہیں چاہتا کہ کوئی اسکے ساتھ ملایا جائے ایک جگہ وہ فصل نہیں چاہتا اور ایک جگہ وصل نہیں چاہتا یعنی بنی نوع کا باہم فصل اور اپنا کسی غیر کے ساتھ وصل اور یہ وہی راہ ہے کہ منکروں کیواسطے بھی دعا کی جاوے۔ اس سے سینہ صاف اور انشراح پیدا ہوتا ہے اور ہمت بلند ہوتی ہے۔ اس لئے جب تک ہماری جماعت یہ رنگ اختیار نہیں کرتی۔ اس میں اور اس کے غیر میں پھر کوئی امتیاز نہیں ہے۔" (م صفحہ ۹۶-۹۷)

"میرا تو یہ مذہب ہے کہ دعا میں دشمنوں کو بھی باہر نہ رکھے جس قدر دعا وسیع ہوگی۔ اسی قدر فائدہ دعا کرنے والے کو ہوگا اور دعا میں جس قدر بخل کرے گا۔ اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قرب سے دور ہوتا جاوے گا۔ اور اصل تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے عطیہ کو جو بہت وسیع ہے۔ جو شخص محدود کرتا ہے اس کا ایمان بھی کمزور ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۴۷)

فضل عمر درس القرآن کلاس

اس سال پانچ جولائی سے پانچ اگست تک منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ

(دفا ... طہور)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال فضل عمر درس القرآن مورخہ پانچ جولائی بروز پیر شروع ہوگی۔ انشاء اللہ۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ اس کلاس میں ہر جماعت کے موزوں نمائندے شامل ہوں۔ امراء اضلاع اور صدر صاحبان پوری کوشش فرمائیں کہ اس کلاس میں پوری پوری نمائندگی ہو۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۷ر احسان ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترقی کرنے والی قوموں کا ایک خاص وصف

ترقی کرنے والی قوموں کا ایک خاص وصف یہ ہوتا ہے کہ وہ صرف اس امر کا ہی خیال نہیں رکھتیں کہ ان کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا رہے بلکہ وہ ساتھ کے ساتھ اپنے مطمح نظر کو بھی بلند سے بلند تر کرتی چلی جاتی ہیں۔ اگر وہ ایسا نہ کریں تو یقیناً اس امر کا احتمال رہتا ہے کہ ایک مرحلہ پہ پہنچ کر ان کی ترقی رک جائے اور ترقی کا رکنا خطرہ کے الارم سے کم نہیں ہوتا کیونکہ سکون کی یہ کیفیت آگے چل کر تنزل کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔ اسی لئے ترقی کرنے والی قومیں اپنے مطمح نظر کو بھی بلند سے بلند تر کرتی چلی جاتی ہیں تاکہ ان کی جدوجہد اور سعیٔ عمل میں کہیں بھی ٹھہراؤ اور سکون کی کیفیت پیدا نہ ہونے پائے جب ایک منزل طے ہو جائے تو دوسری منزل کے فوراً سامنے آنے کے باعث ستانے کی نوبت ہی نہ آئے بلکہ اس نئی منزل تک پہنچنے کا ذوق و شوق فزوں سے فزوں تر ہو کر انہیں آگے ہی آگے لئے چلا جائے۔ اسی لئے سیدنا فضل عمر حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۲ر اپریل ۱۹۵۰ء کو پاکستان کے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

"میں تم سے کہتا ہوں اپنی نئی منزل پر عزم، استقلال اور علو حوصلہ سے قدم مارو۔ قدم مارتے چلے جاؤ اور اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے قدم بڑھاتے چلے جاؤ کہ عالی ہمت نوجوانوں کی منزل اول بھی ہوتی ہے، منزل دوم بھی ہوتی ہے لیکن آخری منزل کوئی نہیں ہوا کرتی۔ ایک منزل کے بعد دوسری اور دوسری کے بعد تیسری وہ اختیار کرتے چلے جاتے ہیں۔ وہ اپنے سفر کو ختم کرنا نہیں جانتے۔ وہ اپنے رستے سفر کو کم کرنے میں اپنی ہتک محسوس کرتے ہیں۔ ان کی منزل کا پہلا دور اسی وقت ختم ہوتا ہے جب کہ وہ کامیاب اور کامران ہو کر اپنے پیدا کرنے والے کے سامنے حاضر ہوتے ہیں۔"

(الفضل ۲ر اکتوبر ۱۹۶۲ء)

اسی حقیقت کو ایک موقع پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ ثانی سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت مختصر لیکن نہایت جامع الفاظ میں ذہن نشین کرایا تھا۔ آپ نے فرمایا نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ اس کے لفظی معنے تو یہی ہیں کہ مومن کی نیت ہمیشہ اس کے عمل سے بہتر ہوتی ہے لیکن اگر دیکھا جائے تو آپ نے اس چھوٹے سے فقرہ میں یہ باور کرایا ہے کہ مومن اپنے مطمح نظر کو ہمیشہ بلند سے بلند تر کرتا چلا جاتا ہے۔ وہ نیت کرتا ہے کہ وہ نیک اعمال بجا لائے گا جب وہ نیت کے مطابق نیک اعمال بجا لاتا ہے تو اس کی نیت اور بلند ہو جاتی ہے اور اپنی اس بلند تر نیت کے مطابق وہ پہلے سے بھی بڑھ کر نیک اعمال بجا لاتا ہے اس طرح نیت بلند سے بلند تر ہوتی چلی جاتی ہے اور اسے ہر بار پہلے سے بڑھ کر نیک اعمال بجا لانے کی توفیق ملتی رہتی ہے۔ اس کی زندگی میں ایسا موقع کبھی آتا ہی نہیں کہ اس کی نیت کو اس کے نیک اعمال پر سبقت حاصل نہ ہو بالفاظ دیگر مومن کا مطمح نظر ہمیشہ بلند سے بلند تر ہوتا چلا جاتا ہے اور اسی کے مطابق اس کا ذوق و شوق اور اس کی جدوجہد فزوں سے فزوں تر ہو کر لامتناہی بلندیوں کی طرف اسے محو پرواز رکھتی ہے۔

جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ترقی کرنے کے لئے قائم کیا ہے تا اس کی کبھی ختم نہ ہونے والی مجاہدانہ کوششوں کے نتیجہ میں اسلام دنیا میں غالب آتا چلا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی مجاہدانہ کوششوں کو جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ اپنے مطمح نظر کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں تاکہ ان کوششوں میں کبھی ڈھیل یا جھول پڑنے کا امکان ہی پیدا نہ ہو بلکہ یہ فزوں سے فزوں تر اور تیز سے تیز تر ہوتی چلی جائیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے ہمارا مطمح نظر بلند سے بلند تر ہوتا چلا آ رہا ہے اور ہمیں درجہ بدرجہ پہلے سے بڑھ کر جانی و مالی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق ملتی چلی آ رہی ہے۔ چنانچہ صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات اور تحریک جدید کے چندہ کے ساتھ ساتھ جو پہلے سے جماعت میں جاری چلے آ رہے تھے خدام، انصار اور ان کے ماتحت یکے بعد دیگرے فضل عمر فاؤنڈیشن اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ

(باقی ص۵)

-: حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم :-

قبولیتِ دعا کا ایک اعجازی نشان

عَنْ جَرِیْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ مَا حَجَبَنِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِیْ اِلَّا تَبَسَّمَ فِیْ وَجْہِیْ وَلَقَدْ شَکَوْتُ اِلَیْہِ اَنِّیْ لَا اَثْبُتُ عَلَی الْخَیْلِ فَضَرَبَ بِیَدِہٖ فِیْ صَدْرِیْ وَقَالَ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْہُ وَاجْعَلْہُ ھَادِیًا مَّھْدِیًّا" (بخاری)

ترجمہ:- حضرت (ابو عمر) جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ انہوں نے کہا جب سے میں مسلمان ہوا ہوں۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے (اپنے اہل بیت میں) پردہ نہیں کرایا اور آپؐ نے جب کبھی مجھ پر نظر ڈالی ضرور مسکرائے۔ اور میں نے حضورؐ کی خدمت میں شکایت کی کہ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا۔ حضورؐ نے میرے سینے پہ ہاتھ مارا اور فرمایا اے اللہ! اسے گھوڑے پر مضبوطی سے بیٹھنے کی توفیق بخش اور اسے راہ نما (ہادی) بھی بنا دے اور راست رو (مہدی) بھی۔

تشریح:-

حضرت جریرؓ، یمن کے شاہی خاندان کے ممتاز رکن اور قبیلہ بجیلہ کے سردار تھے، جنہوں نے اگرچہ وصال نبوی سے صرف چند ماہ پیشتر اسلام قبول کیا مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زیر تربیت تقویٰ کی باریک راہوں پر اتنی تیزی سے قدم بڑھایا کہ حضورؐ کی دعا کا مجسم نشان بن گئے۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے فتح مکہ کے بعد یمن کے بت خانہ کو (جو کعبہ یمانی کے نام سے مشہور تھا) ڈھانے کی خدمت آپ کے سپرد فرمائی عرض کیا بسر و چشم حاضر ہوں لیکن گھوڑے کی پیٹھ پر جم کے نہیں بیٹھ سکتا یہ عذر سن کر حضورؐ نے آپ کے سینہ پر ہاتھ مارا اور دعا دی کہ الٰہی اسے ثبات دے اور ہادی و مہدی بنا جیسا کہ مندرجہ بالا حدیث میں لکھا ہے۔ آنحضورؐ کی اس بابرکت دعا نے عرش الٰہی پر ایسی دھوم مچا دی کہ نہ صرف یہ کہ حضرت جریرؓ احمس قبیلہ کے ایک سو پچاس سواروں کی قیادت کرتے ہوئے بحفاظت کعبہ یمانی تک پہنچے اور اسے ریزہ ریزہ اور خاکستر کر کے رکھ دیا بلکہ حضور علیہ السلام کے انتقال مبارک کے بعد بھی ایسے کامیاب فوجی جرنیل ثابت ہوئے کہ عہد فاروقی کی مشہور جنگِ جسر میں دشمن کے چھکے چھڑا دیئے ایرانی افسر مہران مارا گیا اور مسلمانوں کو فتح مبین ہوئی (اخبار الطوال) اس معرکہ کے بعد آپ نے جنگِ یرموک میں بھی خوب دادِ شجاعت دی۔ پھر حلوان ایرانیوں کا ایک بھاری فوجی مرکز تھا۔ فتح یرموک کے بعد حضرت جریرؓ نے اس مرکز پر سات ہزار فوج سے لشکر کشی کی اور کسی خونریزی کے بغیر قبضہ کر لیا۔ کچھ عرصہ بعد جب یزدگرد شاہ ایران کے سپہ سالار مردان شاہ نے ایک لشکر جرار کے ساتھ حملہ کیا تو حضرت عمرؓ نے اسلامی افواج کے جو پانچ سپہ سالار مقرر فرمائے ان میں حضرت جریرؓ بھی تھے۔ اس جنگ میں بھی ایرانیوں کو شکستِ فاش ہوئی۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت جریرؓ کے لئے گھوڑے پر مضبوطی سے بیٹھنے، راہ نما بننے اور ہدایت یافتہ ہونے کی جو اثر انگیز دعا فرمائی اس کی آسمانی برکتوں سے آج بھی ہر مسلمان شہسوار بن سکتا ہے بشرطیکہ وہ صحابہؓ کے رنگ میں رنگین ہو جائے چنانچہ حضرت مہدی مسعود علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں "اگر بچہ کی طرح اپنے آپ کو پاؤ تو گھبراؤ نہیں اھدنا الصراط المستقیم کی دعا صحابہؓ کی طرح جاری رکھو۔۔۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے بھی تدریجاً تربیت پائی وہ پہلے کیا تھے ایک کسان کی تخم ریزی کی طرح تھے پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آبپاشی کی آپؐ نے ان کے لئے دعائیں کیں بیج صحیح تھا اور زمین عمدہ تو اس آبپاشی سے پھل عمدہ نکلا جس طرح حضور علیہ السلام چلتے اسی طرح وہ چلتے وہ دن کا یا رات کا انتظار نہ کرتے تھے" (ملفوظات جلد ۱ ص ۵۷)

(دوست محمد شاہد۔ ربوہ)

73

۱۹۷۰ء میں شائع ہونے والی احمدیہ کتب

ایک تاریخی جائزہ

از محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی لاہور

(۳)

یاد رکھنے کی باتیں

احمدی بچوں، لڑکوں اور نوجوانوں میں دینی روح پیدا کرنے ان کو اسلام اور سلسلہ سے واقف کرانے اور ان کے دلوں میں ایمانی جذبہ پیدا کرنے کے لئے آسان عبارت میں یہ مختصر کتابچہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے صدر چوہدری حمید اللہ صاحب نے ۷ راکتوبر ۱۹۷۰ء کو خدام الاحمدیہ کی طرف سے شائع کی جس میں اللہ تعالیٰ۔ اسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ قرآن مجید حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ وفات مسیح۔ حقیقت نبوت صداقت مسیح موعودؑ کے متعلق ۵۷ باتیں قرآن کریم احادیث نبوی اور حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کی روشنی میں بیان کی گئی ہیں۔ اور ہر ایک کا حوالہ دے دیا گیا ہے درمیانی سائز کے ۲۷ صفحات کی کتاب ہے۔ چھپائی بلاک کی ہے اور بہت نمایاں اور روشن۔ ہر ایک احمدی بچے کو اس کتاب کی ساری باتیں حفظ کر لینی چاہئیں۔

لائحہ عمل

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ہر سال اپنا لائحہ عمل شائع کیا کرتی ہے زیر نظر کتابچہ اس کا ۷۰-۱۹۶۹ء کا لائحہ عمل ہے جو اچھے کاغذ پر اچھی لکھائی چھپائی کے ساتھ شائع ہوا ہے سائز درمیانہ ہے اور صفحات ۸۰۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ماتحت تمام پاکستان میں بلکہ تمام دنیا میں احمدی نوجوانوں کی دینی اور دنیوی اصلاح و فلاح کے لئے جو جو شعبے مصروفِ عمل ہیں اس کتابچہ میں ان سب کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں اور ہر ایک شعبہ کے متعلق ہدایات دی گئی ہیں ان شعبہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

(۱) شعبہ اعتماد (۲) شعبہ تجنید (۳) شعبہ تربیت (۴) شعبہ اصلاح و ارشاد (۵) شعبہ تعلیم (۶) شعبہ خدمت خلق (۷) شعبہ مال (۸) شعبہ تحریک جدید (۹) شعبہ وقار عمل (۱۰) شعبہ صنعت و تجارت (۱۱) شعبہ صحت جسمانی (۱۲) شعبہ اشاعت۔ (۱۳) شعبہ محاسبہ (۱۴) شعبہ اطفال

تاریخ لجنہ اماء اللہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے احمدی مستورات کی اس تنظیم کی بنیاد قادیان میں ۲۵ دسمبر ۱۹۲۲ء کو ڈالی تھی الحمد للہ یہ اس وقت تک قائم ہے اور برابر ترقی کر رہی ہے

لجنہ اماء اللہ کے اغراض و مقاصد یہ تھے:-

احمدی لڑکیوں اور عورتوں میں علم و عمل کی ترقی کی کوشش احمدی خواتین کی عام اخلاقی اور دینی کمزوریاں کو دور کرنا۔ باہمی اتحاد و یگانگت کا پیدا کرنا۔ ذاتی رنجشوں اور آپس کے جھگڑوں کو آشتی اور محبت کے ساتھ ختم کرانا اور کرانا۔ بُری اور خلافِ اسلام رسوم کو خود ترک کرنا اور اپنی دوسری بہنوں کو ترک کرنے کی تحریک کرنا۔ دینی اور جماعتی خدمات بجالانا اور ان کی ترغیب دینا۔ جملہ اسلامی احکام کی پابندی خود کرنی اور دوسروں کو اس کی تحریص دلانی۔ خود اسلام کا صحیح نمونہ بننے اور دوسری بہنوں کو اس کی تلقین کرنی سلسلہ احمدیہ کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنی اپنے بھائی بہنوں اور اپنے بچوں میں احمدیت کی صحیح روح پیدا کرنی اور ان کی نیک تربیت اور عمدہ تعلیم میں سعی کرنی اسلام کی ترقی اور اس کی اشاعت میں دلی تڑپ کے ساتھ حصہ لینا۔ خدا اور رسولؐ اور سلسلہ کی سچی محبت دلوں میں پیدا کرنی اچھی بہنوں میں امیر و غریب کا فرق مٹانا کہ باہم الفت و پیار پیدا کرنا اور ایک دوسرے کو حقارت کے ساتھ دیکھنے کی عادت کو سختی سے روکنا۔ ایک دوسرے کی ہمدردی، امداد اور معاونت کے لئے ہر وقت تیار رہنا۔ انفرادی اور اجتماعی حالتوں میں اسلام کی سربلندی کے لئے دردِ دل سے دعائیں کرنی

تاریخ لجنہ اماء اللہ اس قسم کے سبق آموز اور ایمان افروز واقعات سے بھری ہوئی ہے اور ان حیرت انگیز قربانیوں اور اصلاحی کارناموں سے معمور ہے جو احمدی خواتین نے ۱۹۲۳ء سے ۱۹۲۷ء تک انجام دئے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ نے یہ بے نظیر کتاب لکھ کر ایسا علمی کارنامہ انجام دیا ہے۔ جو حقیقت یہ ہے کہ صرف انہی سے ممکن تھا۔

فاضل مؤلفہ نے شروع کتاب میں تمہید کے طور پر ان محترم احمدی خواتین کی اسلامی خدمات اور دینی قربانیوں کا ذکر فرمایا ہے جو لجنہ اماء اللہ کے قیام سے پہلے گذریں اور اس کے بعد سلسلہ وار اور ترتیب وار لجنہ کے واقعات و حالات کو تفصیل سے بیان کیا ہے جن سے ابتداء سے لے کر ۱۹۲۷ء تک لجنہ اماء اللہ کو گذرنا پڑا۔ اس طویل عرصہ میں جن جن احمدی خواتین نے جس جس رنگ ایثار، قربانی اور خلوص و محبت کے مظاہرے کئے ان سب کا نہایت ریان فرداً فرداً تذکرہ کیا ہے اس کتاب کی نہایت نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ فاضل مؤلفہ نے کوئی چھوٹے سے چھوٹا واقعہ بھی بغیر حوالہ کے بیان نہیں کیا۔ شروع سے آخر تک کتاب بالنہایت دلچسپ اور پُرلطف ہے اور تاریخ احمدیت کے متعلق بہت سی جدید معلومات سے مملو ہے۔ اس کا مطالعہ نہ صرف احمدی مستورات کے لئے بلکہ احمدی مردوں کے لئے بھی ایمان افروز اور معلومات آفریں ہو گا۔

اس کتاب کی جامعیت کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ اس کے مضامین کی فہرست ۷ صفحات میں آئی ہے۔

یہ پہلی جلد ہے جو ۲۵ دسمبر ۱۹۲۲ء سے ۱۹۴۷ء تک کے لجنہ کے متعلق واقعات پر مشتمل ہے دوسری جلد فاضل مؤلفہ لکھ رہی ہیں جس میں ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۸ء تک کے واقعات ہوں گے۔ تقطیع ۲۰×۲۶/۸ ۶۳۲ صفحات کاغذ عمدہ جلد مضبوط قیمت پندرہ روپے اشاعت دسمبر ۱۹۷۰ء۔

ما مسلمانیم

اس موضوع کے متعلق ۱۹۷۰ء میں ربوہ سے چار نہایت ہی خوشنما دیدہ زیب دلفریب اور خوبصورت کتابچے شائع کئے گئے۔ ان میں سے دو اردو میں ہیں۔ ایک عربی میں ایک فارسی میں

زیر نظر فارسی کتابچہ ۲۰×۲۶/۸ تقطیع کے ۴۰ صفحات پر نفیس ٹائپ میں چھاپا گیا ہے۔ کاغذ عمدہ ہے اور سرورق دیدہ زیب۔ اس مختصر کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ اللہ عزّ و جلّ

۲۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۳۔ خیر ہمہ در قرآن است۔

۴۔ اعتقاد دارم

ان چاروں عنوانات کے ماتحت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنی فارسی تحریرات من و عن بے حوالوں کے نقل کی گئی ہیں جن سے روز روشن کی طرح یہ بات واضح اور روشن ہو جاتی ہے کہ خداوند کریم۔ حضور خاتم النبیینؐ قرآن مجید اور تمام ارکان اسلام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کیا ارشادات اور کیا اعتقادات تھے۔ اور آپ نے ان باتوں کے متعلق کن خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔

یہ کتابچہ وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ نے شائع کیا ہے۔

المسیح الناصری فی الهند

یہ کتاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اردو تصنیف "مسیح ہندوستان میں" کا عربی ترجمہ ہے۔ جو مبارک احمد ملک نے کیا ہے اور وکالت تبشیر ربوہ نے شائع کیا ہے۔ صفحات ۱۲۲ ہیں۔ آخر میں ۷۲ صفحات پر انگریزی میں ۱۹ ضمیمے ہیں۔ جن میں اُن انگریزی کتابوں کے اصل حوالے مہیا کئے گئے ہیں جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب میں کیا ہے (مبارک محمود پانی پتی)

القول الصریح فی ظهور المهدی و المسیح

یہ فاضل جلیل الحاج مولانا نذیر احمد سیالکوٹی امیر الجماعۃ الاحمدیہ غانا (مغربی افریقہ) کی بے نظیر کتاب ہے جسے مولانا نے نہایت فصیح و بلیغ عربی میں تالیف فرمایا ہے یہ پہلی مرتبہ ۱۹۶۱ء میں اور دوسری مرتبہ ۱۹۷۰ء میں چھپی یہ کتاب ۸ ابواب پر مشتمل ہے جس میں وفاتِ مسیح سے لے کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت تک مختلف مباحث پر نہایت مدلل بحث کی گئی ہے اور کوئی پہلو تشنہ نہیں چھوڑا۔ صفحات ۲۱۸ ہیں۔ سائز درمیانہ ہے حضرت مولانا کا فوٹو بھی شامل کتاب ہے

A REVIEW OF CHRISTIANITY From a new Paint of View

عیسائیت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چند تحریرات کا انگریزی ترجمہ ۳۲ صفحات پر (مبارک محمود پانی پتی)

"کتابوں کو شائع کرنا چاہئے تاکہ تبلیغ ہو ..... ایک لمبا سفر کیا جاوے اور اس میں یہ تمام کتب جو کہ بہت سا ذخیرہ پڑا ہوا ہے تقسیم کی جاویں تاکہ تبلیغ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سے سامان دئے ہیں ان سے فائدہ نہ اٹھانا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار ہوتا ہے ہمارے لئے ریل بنائی گئی ہے جس سے مہینوں کا سفر دنوں میں ہوتا ہے" (از حضرت مسیح موعودؑ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

POR QUE YO CREO EN EL ISLAM

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے مضمون "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" کا سپین کی زبان میں ترجمہ جو مولوی کرم الٰہی ظفر نے میڈرڈ سے شائع کیا۔ (مبارک محمود پانی پتی)

الکفر ملۃ واحدۃ

۱۹۴۸ء جب امریکی اور برطانوی گٹھ جوڑ کے ماتحت اسرائیل کی ریاست فلسطین میں قائم ہوئی تو حضرت خلیفۃ ثانی رضی اللہ عنہ کی دور بین نگاہ نے اس کے عواقب و نتائج کو فوراً بھانپ لیا اور مندرجہ بالا عنوان سے ایک دردناک مضمون اردو میں رقم فرمایا جس میں مسلمانوں کو توجہ دلائی کہ وہ یہودی حکومت کے خطرہ کو محسوس کریں اور اسرائیل کا متحد ہو کر مقابلہ کریں۔ یہ ۱۳ صفحات کا چھوٹا سا رسالہ اُسی مضمون کا عربی ترجمہ ہے جو حال میں وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ نے پاکٹ سائز پر شائع کیا ہے۔

(مبارک محمود پانی پتی)

MESSAGE OF LOVE AND BROTHERHOOD TO AFRICA

افریقہ کے دورہ سے واپس آکر حضرت خلیفۃ المسیح ثالث ایدہ اللہ نے ربوہ میں ۱۲ رجون ۱۹۷۰ء کو اپنے دورۂ افریقہ کے جو تاثرات بیان فرمائے۔ یہ کتاب اس اردو تقریر کا انگریزی ترجمہ ہے جو بڑے سائز کے ۴۸ صفحات پر شائع ہوا ہے۔ (مبارک محمود پانی پتی)

MASIHI ALIYEAHIDIWA

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر جو تقریر مرزا مبارک احمد صاحب نے ۲۲ راکتوبر ۱۹۶۸ء کو جکارتا میں کی تھی، یہ سواحیلی لسان میں اس کا ترجمہ ہے جو وکالت تبشیر نے شائع کیا ہے۔

(مبارک محمود پانی پتی)

LE MESSIE PROMIS

مرزا مبارک احمد صاحب نے ۲۲ راکتوبر ۱۹۶۸ء کو جکارتا انڈونیشیا میں سیرت مسیح موعود پر ایک تقریر کی تھی جس کا فرانسیسی ترجمہ وکالت تبشیر ربوہ نے حال میں شائع کیا ہے۔

(مبارک محمود پانی پتی)

COLLOQUIO TRA UN MUSSULMANO E UN CRISTIANO

یہ رسالہ اطالوی زبان میں ایک مسلمان اور ایک عیسائی کے درمیان تبلیغی گفتگو پر مشتمل ہے۔ جسے مولوی فضل الٰہی انوری نے ترتیب دیا ہے اور وکالت تبشیر ربوہ نے شائع کیا ہے۔

(مبارک محمود پانی پتی)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ٹریکٹ

قیادت اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ نے ۱۹۷۰ء میں جو نہایت مفید تبلیغی ٹریکٹ شائع کئے ہیں۔ ان کی تین خصوصیتیں قابل ذکر ہیں ایک تو ان ٹریکٹوں کی چھپائی میں جو کاغذ استعمال کیا گیا ہے وہ چکنا اور سفید آرٹ پیپر ہے اور ان کی لکھائی چھپائی بہت عمدہ صاف اور روشن ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ خواہ مخواہ ٹریکٹ کے پڑھنے کو دل چاہتا ہے۔ دوسری خوبی ان ٹریکٹوں کی یہ ہے کہ ہر ٹریکٹ نہایت مختصر یعنی صرف چار صفحے کا ہے۔ تیسری خصوصیت ان شاندار اور نفیس ٹریکٹوں کی یہ ہے کہ ان میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے۔ اس میں قیادتِ اشاعت کا ایک حرف بھی نہیں ہے صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات مع حوالہ کے پیش کر دیئے گئے ہیں۔ جو نہایت درجہ لطیف اور اثر انگیز ہیں ان ٹریکٹوں کے عنوانات حسب ذیل ہیں۔

(۱) تزکیۂ نفوس اور ہماری ذمہ داریاں۔ (۲) میری بعثت کا مقصد (۳) جماعت احمدیہ کے لئے میری تعلیم (۴) تربیت اولاد کا طریق (۵) غلبہ اسلام کی پیشگوئی۔ اشد ضرورت ہے کہ ان ٹریکٹوں کی اور اس قسم کے دوسرے مختصر پمفلٹوں کی نہایت کثرت کے ساتھ اشاعت ہو تاکہ حق کا پیغام ہر شخص تک پہنچ جائے۔

اسلام میں اختلافات کا آغاز

یہ وہ مشہور تاریخی اور معرکۃ الآرا تقریر ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ نے ۲۶ رفروری ۱۹۱۹ء کو اسلامیہ کالج لاہور میں کی تھی اور جس میں آپ نے تاریخ اسلام میں سب سے پہلے فتنے یعنی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں باغیوں، مفسدوں، قاتلوں اور لیڈروں کی سازشوں اور فتنہ انگیزیوں کو نہایت عمدگی کے ساتھ بے نقاب کیا ہے اور محکم دلائل کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ حضرت عثمان کا ان فتنہ پردازیوں سے دور کا بھی تعلق نہیں تھا اور وہ مظلوم شہید ہوئے۔ تاریخ اسلام کے ہر طالب علم کیلئے اس عالمانہ اور فاضلانہ تقریر کا مطالعہ ضروری ہے۔ ۱۹۱۹ء سے لے کر آج تک یہ تقریر بیسیوں مرتبہ چھپ چکی ہے اور ہزاروں آدمیوں نے اس سے تاریخی بصیرت حاصل کی ہے۔ تاریخ اسلام کے کسی بھی مؤرخ نے اس واقعہ پر ایسی ناقدانہ اور فاضلانہ بحث نہیں کی، جیسی اس کتاب میں بیان کی گئی ہے کتاب کے ۱۲۰ صفحات ہیں سائز درمیانہ ہے اور نظارت اشاعت وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے اسے عام اشاعت کیلئے ہزاروں کی تعداد میں چھاپ کر شائع کیا ہے۔

(باقی)

ہفتہ قرآن مجید کے جلسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۳)

سرگودھا شہر کے تین حلقوں میں قرآن کریم باترجمہ پڑھانے کا انتظام ہے کلاسوں کے بعد مقررہ عنوانوں پر محترم مرزا عبدالحق صاحب، چوہدری رحمت علی صاحب مسلم، حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب، چوہدری محمد دین صاحب انور، چوہدری وسیم احمد صاحب، راجہ فاضل احمد صاحب ایم اے، مکرم مربی صاحب سلسلہ اور مولوی عطاء المنان صاحب نے تقاریر کیں۔

حیدر آباد مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام شہر کے سات حلقوں میں اجلاس کئے گئے۔ مقررہ عنوانوں پر مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ، چوہدری عبدالغفور صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ اور چوہدری نعمت اللہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ، بابو عبداللطیف صاحب اور مولوی عبدالعزیز صاحب بھامبڑی نے تقاریر کیں۔

حلقہ سمن آباد لاہور مقررہ عنوانوں پر تقاریر ہوئیں۔

لجنات اماء اللہ کی رپورٹیں

ان جماعتوں کے علاوہ لجنات اماء اللہ نے بھی جلسے کئے۔ اس وقت تک حسب ذیل لجنات کی رپورٹیں ہمیں مل چکی ہیں۔

لجنہ اماء اللہ نوشہرہ مستورات نے مقررہ عنوانات پر تقاریر کیں جو ممبرات کی دینی معلومات میں اضافہ کا باعث ہوئیں۔

لجنہ اماء اللہ چک ٹرانوالہ مختلف گھروں میں سات اجلاس ہوئے جن میں جماعت کی عورتوں کے علاوہ غیر از جماعت مستورات بھی شامل ہوئیں۔ مقررہ عنوانوں پر مضامین پڑھے گئے اور صدر صاحبہ نے تقریریں کیں۔

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی ۲۳ مئی کو مسجد نور میں جلسہ ہوا محترمہ نصیرہ حسنات صاحبہ، محترمہ بشریٰ متین صاحبہ، محترمہ نصیرہ نور صاحبہ نے مضامین پڑھے۔

لجنہ اماء اللہ حلقہ سوسائٹی کراچی مقررہ عنوانوں پر محترمہ محمودہ احمد صاحبہ، بیگم ایم اے خورشید صاحبہ، محترمہ مبارکہ منیر سہروردی صاحبہ

طاہرہ حمیدہ صاحبہ، محترمہ امۃ الرشید صاحبہ نے تقاریر کیں۔

لجنہ اماء اللہ بشیر آباد روزانہ ایک عنوان پر مضمون سنایا جاتا رہا بعد ازاں عصر کی نماز باجماعت ادا کی جاتی رہی۔ جمعہ کے روز سب حلقوں سے مستورات جمع ہوئیں تو جلسہ کر کے سارے مضامین سنائے گئے۔

لجنہ اماء اللہ رحمان پورہ لاہور مقررہ عنوانوں پر محترمہ امۃ الرفیق صاحبہ، محترمہ فضیلت بیگم صاحبہ، محترمہ نسرین صاحبہ، محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ نے تقاریر کیں۔

لجنہ اماء اللہ دارالصدر غربی لجنہ کے زیر اہتمام اجلاس ہوئے۔ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب مربی، مولوی محمد احمد صاحب، ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب اور لجنہ کی تین ممبرات نے مقررہ عنوانوں پر تقاریر کیں۔

لجنہ اماء اللہ حیدر آباد حلقہ گاڑی کھاتہ اور حلقہ لطیف آباد میں جلسے کئے گئے۔ لجنہ کی ممبرات کے علاوہ محترم مولوی غلام احمد فرخ صاحب نے بھی تقاریر کیں۔

لجنہ اماء اللہ کنری ہفتہ قرآن مجید پورے اہتمام سے منایا گیا۔ مقامی معلم مکرم مولوی محمد سعید صاحب روزانہ نصف گھنٹہ قرآن مجید کی اہمیت و فضیلت پر درس دیتے رہے۔ بعد ازاں لجنہ کی ممبرات نے الفضل سے قرآن مجید اور عبادات اور حقوق زوجین کے متعلق پڑھ کر سنائے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہفتہ منانے کا نیک اثر مرتب ہوا۔

نوٹ

باقی جماعتوں کو بھی اپنی اپنی رپورٹ نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) میں بھجوانی چاہیئے۔

قائدین خدام الاحمدیہ فوری توجہ فرمائیں

جون ہمارے سال کا آٹھواں ماہ ہے اور اس ماہ میں وصولی چندہ جات خدام الاحمدیہ ۲/۳ بجٹ کے مطابق ہو جانی چاہیئے۔ تمام قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ اپنی آٹھ ماہ کا بجٹ اس ماہ میں ضرور بر ضرور پورا کر دیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دفتر اخبار الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر)

امانت تحریک جدید کی اہمیت

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد۔

"امانت فنڈ کی مضبوطی کا مطالبہ دراصل پس انداز کرنے کے لئے ہی تھا۔ اس کی اصل غرض صرف یہ تھی کہ جماعت کی مالی حالت مضبوط ہو وہ اقتصادی لحاظ سے ترقی کرتی چلی جائے۔ اور فضول اخراجات کو محدود کرتی جائے۔ پس میری تجویز یہ ہے کہ آدھی روٹی گھر میں رکھو تا جب نہ ملے اسے کھا سکو اور اسی غرض سے میں نے یہ تحریک جدید امانت فنڈ قائم کیا تھا جو شخص اس تجویز پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے۔ پس کوئی شخص خواہ کتنا غریب ہو اسے چاہیئے کہ کچھ نہ کچھ ضرور جمع کرتا رہے خواہ روپیہ یا دو پیسے ہی کیوں نہ ہو۔"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

میرے والد محترم میاں محمد یوسف صاحب بٹ آف بھاگووال ثم محلہ ناصر آباد قادیان۔ حال ساکن احمد نگر متصل ربوہ مورخہ ۱۳ر جون ۱۹۷۱ء بوقت صبح سات بجے بعمر قریباً ۶۵ سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نہایت عبادت گزار عابد شاکر۔ دینی غیرت رکھنے والے اور احمدیت کے مخلص خادم تھے۔ اسی دن پچھلے پہر ۵ بجے احمد نگر میں محترم میاں محمد ظہور خان صاحب پٹیالوی نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر احباب شریک ہوئے۔ چونکہ مرحوم موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر پر مکرم مولوی نذیر احمد صاحب [illegible] کارکن نظارت امور عامہ نے دعا کرائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(محمد صادق بٹ کارکن دفتر وصیت احمد نگر تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ۔)

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کا پوتا ڈاکٹر عزیزم عاصم محمود چند دنوں سے عارضہ خسرہ بیمار ہے گلے میں بھی تکلیف ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(منظور احمد چوہدری ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ ضعف جگر و کمی خون بیمار ہے۔ اور بایاں پاؤں پر درم بھی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (ڈاکٹر غلام محمد [illegible] معلم وقف جدید [illegible])

نور کاجل ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے بہترین تحفہ۔ مرد عورتوں سب کے لئے مفید ہے

قیمت [illegible] روپیہ۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

لیڈر (بقیہ ص ۲)

نیز پروگرام نصرت جہاں کے تحت "آگے بڑھو" سکیم کی آسمانی تحریکات کا اجراء ہمارے مطمح نظر کے بلند سے بلند تر ہونے پر دلالت کرتا ہے اور ان پر افراد جماعت کا والہانہ لبیک اس امر کا آئینہ دار ہے کہ ہمیں بفضل اللہ تعالےٰ پہلے سے بڑھکر قربانیوں اور جدوجہد کی من جانب اللہ توفیق ملتی چلی آرہی ہے۔ ہمارا مطمح نظر آئندہ بھی نظام خلافت کی برکت اور اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق کے نتیجہ میں بلند سے بلند تر ہوتا چلا جائے گا اور اسی کے مطابق ہماری جدوجہد تیز سے تیز تر ہوتی چلی جائے گی اور اس طرح انشاء اللہ العزیز ہماری نیت کو ہمیشہ ہی ہمارے عمل پر سبقت حاصل رہے گی۔ ہمیں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اس نصیحت کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ عالی ہمت نوجوانوں کی (اور مومنوں سے بڑھکر اور کون عالی ہمت ہو سکتا ہے) منزلِ اوّل بھی ہوتی ہے منزلِ دوم بھی ہوتی ہے لیکن آخری منزل کوئی نہیں ہُوا کرتی۔ ایک منزل کے بعد دوسری اور دوسری کے بعد تیسری وہ اختیار کرتے چلے جاتے ہیں ــــــ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور فرماتا چلا جائے۔ آمین اللھم آمین۔

گمشدہ انگوٹھی

ایک طلائی انگوٹھی رحمت بازار اور گول بازار کے درمیان کہیں گر گئی ہے جن صاحب کو ملی ہو مہربانی فرما کر ارشد میڈیکل سٹور، رحمت بازار ربوہ پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(ملک دوست محمد رحمت بازار۔ ربوہ)

دس فیصد سالانہ منافع کی ضمانت

آپ اپنے سرمائے کو دگنا کر سکتے ہیں بشرطیکہ آپ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

خرید کر رکھیں۔ اس کے علاوہ آپ اپنی آمدنی پر بھی انکم ٹیکس میں خاصی بچت کرتے ہیں۔ ان سرٹیفکیٹوں پر حاصل شدہ منافع بھی انکم ٹیکس سے بری ہے۔ اپنا مستقبل بھی محفوظ کیجئے اور ملک کی حفاظت میں بھی مدد کیجئے

انکم ٹیکس میں بچت

سالانہ [illegible]	[illegible] الاونس	ٹیکس	انوسٹمنٹ کے بعد	ٹیکس میں بچت انوسٹمنٹ کے بعد	[illegible]	[illegible] ۱۰ سال بعد
روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے
4000	[illegible]	[illegible]	2	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]

نوٹ: [illegible]

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

باہمی لین دین کے متعلق قرآن مجید کی نہایت جامع اور پُرحکمت ہدایات

گواہ ایسے لوگوں کو بناؤ جو فریقین کے پسندیدہ ہوں۔ دو عورتوں کی گواہی رکھنے میں حکمت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ .... وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ۔ ساتواں حکم یہ دیا کہ اس کے لئے دو گواہ بھی مِنْ رِّجَالِكُمْ بنائے جائیں یعنی اپنے واقف آدمیوں میں سے جن پر تمہیں اعتماد ہو۔ اور جنہیں ضرورت کے وقت تم آسانی سے بُلا سکتے ہو۔ کوئی غیر ملکی یا مسافر یا ناواقف آدمی نہ ہوں جن کی گواہی ضائع چلے جانے کا خطرہ ہو۔ ورنہ تم ان کو کہاں تلاش کرو گے۔ اس کے بعد جو مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ کے الفاظ آتے ہیں۔ ان کا تعلق بھی وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ سے ہی ہے۔ ورنہ یہ مطلب نہیں کہ اگر رجال پسند نہ ہوں تو عورتیں ہی گواہ مقرر کر لی جائیں۔ اس جگہ تَرْضَوْنَ میں یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ گواہ ایسے ہونے چاہئیں جو فریقین کے پسندیدہ ہوں۔ یعنی وہ گواہی دینے کی اہلیت بھی رکھتے ہوں۔ ایسے نہیں ہونے چاہئیں جنہیں شاہد عادل قرار نہ دیا جا سکے۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ۔ یہ آٹھواں حکم دیا گیا کہ اگر دو مرد نہ ملیں تو پھر ایک مرد اور دو عورتیں گواہ بنا لیا کرو مگر گواہ انہیں کو بناؤ جن کو پسند کرو۔ ایک مرد کی بجائے دو عورتیں رکھنے کی وجہ یہ بتائی کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے تو دوسری یاد دلا دے۔ وہ بھول جائے تو یہ یاد دلائے۔ چونکہ دونوں میں سے ہر ایک بھول سکتی اور ہر ایک یاد کرا سکتی ہے۔ اس لئے لفظ مبہم رکھے ہیں اور اس لئے بھی کہ یہ فیصلہ نہیں ہو سکتا کہ کون بھولی ہے۔ اس لئے فرمایا کہ ان میں سے ہر ایک دوسری کو یاد دلا دے۔ دراصل گھریلو جھگڑوں سے تعلق رکھنے والی باتوں کو تو عورت خوب یاد رکھتی ہے لیکن قضاء سے تعلق رکھنے والے امور کو اپنے ذہن میں زیادہ عمدگی سے محفوظ نہیں رکھ سکتی اس لئے دو عورتوں کی گواہی کو ایک مرد کی گواہی کے برابر قرار دیا گیا ہے۔ اس آیت کی روشنی میں ایک واقعہ دو گواہ عورتوں کو بیک وقت قضاء میں بلایا جا سکتا ہے اور قاضی کے سامنے بھی اُن میں سے ایک عورت دوسری کو یاد دلا سکتی ہے کہ بہن یہ بات یوں نہیں بلکہ یوں ہے۔ گویا جس طرح مرد بعض باتوں کا سوچ کر جواب دیتا ہے اسی طرح عورتیں بھی ایک دوسری کو یاد دلا کر جواب دے سکتی ہیں۔ پھر جس بات پر وہ دونوں اتفاق کریں وہی اُن کی گواہی سمجھی جائیگی۔

مرد کے مقابلہ میں دو عورتوں کی گواہی رکھنے میں حکمت یہ ہے کہ ہر شخص جو کسی کام کا عادی ہوتا ہے وہ بہ نسبت دوسروں کے جو اس کام میں نہ پڑے ہوں زیادہ تجربہ کار ہوتا ہے۔ مرد چونکہ لین دین کے معاملات اور مقدمات وغیرہ میں اکثر حصہ لیتے رہتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ شہادت دینا کتنی بڑی ذمہ داری کا کام ہے۔ اس لئے وہ تمام واقعات کو احتیاط سے یاد رکھتے اور ہوشیاری سے اپنا بیان لکھواتے ہیں۔ لیکن عورتوں کا نہ تو لین دین کے معاملات میں زیادہ دخل ہوتا ہے اور نہ عدالتوں کی کارروائی سے وہ واقف ہوتی ہیں۔ ان کا دائرہ عمل صرف گھریلو زندگی تک محدود ہوتا ہے۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ کسی بات کو وہ پورے طور پر یاد نہ رکھ سکیں۔ اس احتیاط کے پیش نظر ایک مرد کی بجائے دو عورتوں کی گواہی مقرر کی گئی ہے۔

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ کے متعلق بعض نے کہا ہے کہ یہ مِنْ رِّجَالِكُمْ کا بدل ہے بعض نے کہا ہے کہ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ کی صفت ہے۔ لیکن ابو حیان کا قول ہے کہ یہ اسْتَشْهِدُوْا سے متعلق ہے۔ اور یہی درست ہے۔ یعنی اس جگہ اہلیت اور پسندیدگی کی شرط مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے ہے۔ صرف مردوں یا صرف عورتوں کے لئے نہیں۔

وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا۔ یہ نواں حکم دیا کہ جب گواہوں کو گواہی کے لئے بلایا جائے تو وہ انکار نہ کریں۔ اور خواہ کسی فریق کی ناراضگی کا ہی خطرہ ہو پھر بھی سچی بات بیان کریں۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۶۴۵-۶۴۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع نوابشاہ خیرپور کا تربیتی اجتماع

۲، ۳، ۴ جولائی ۱۹۷۱ء

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع نوابشاہ خیرپور کا تربیتی اجتماع مورخہ ۲، ۳، ۴ جولائی ۱۹۷۱ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار کو رحمان آباد (باندھی) میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس تربیتی اجتماع میں مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور علماء سلسلہ کی آمد متوقع ہے۔

ضلع نوابشاہ اور خیرپور کی تمام مجالس کی نمائندگی اس میں ضروری ہے ان اضلاع کے تمام قائدین مجالس کوشش کریں کہ ان کے زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال اس اجتماع میں شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں۔

(قائد علاقہ خیرپور ڈویژن)

تعلیم الاسلام ہائی سکول محمد آباد اسٹیٹ کی نمایاں کامیابی

تعلیم الاسلام ہائی سکول محمد آباد اسٹیٹ کے گذشتہ سال ۹ طلباء مڈل اسٹینڈرڈ کے امتحان میں شریک ہوئے تھے جن میں سے ۸ فرسٹ کلاس اور ۱ سیکنڈ کلاس میں کامیاب ہوئے۔ اب ڈائریکٹر آف ایجوکیشن حیدرآباد کے اعلان کے مطابق ۲ طلباء کو وظیفہ کا مستحق قرار دیا گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس طرح وظیفہ حاصل کرنے والوں کی تعداد تقریباً ۲۲ فیصد رہی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت سکول ہذا کی نمایاں ترقی اور کامیابی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول
محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر

تحریک جدید کے بقایا داروں کے لئے لمحۂ فکریہ

بعض احباب نئے سال کا وعدہ محض اس لئے نہیں کرتے کہ انہوں نے ابھی سال گذشتہ کی ادائیگی نہیں کی ہوتی۔ ایسے احباب کو مخاطب کرتے ہوئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"وہ مجھے یہ بات یاد نہ دلائیں کہ اس وقت مشکلات بہت ہیں یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے ..... باوجود ان مشکلات کے تم اپنے بیوی بچوں کے خرچ دے رہے ہو اپنے گھر کے تمام اخراجات چلا رہے ہو۔ تم تعلیم کے اخراجات چلا رہے ہو اور سمجھتے ہو کہ شاید اللہ تعالیٰ اگلے سال تمہیں فراخی دے دے۔ تو جیسے تم دوسرے کام کرتے ہو۔ یہ کام بھی کر لو۔ تم خوشی اور بشاشت سے آگے بڑھو تا دنیا میں اشاعت اسلام ہو سکے۔ اور تمہارا نام مجاہدوں کی فہرست میں لکھا جائے۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

فوری ضرورت

مغربی افریقہ میں اپنے سکولوں کے لئے ایک بی اے بی ایڈ اور ایک بی ایس سی۔ بی ایڈ استاد کی ضرورت ہے۔

بی اے بی ایڈ نے بی اے میں حساب کا مضمون لیا ہو اور وہ حساب ایف اے کے معیار تک پڑھا سکیں۔ سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے نوجوان اپنی درخواستیں اور اسناد کی فوٹو سٹیٹ کاپی دفتر وکالت تبشیر کو جلد بھجوا دیں۔

(وکالت تبشیر)

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
A/125 دھاٹ ہاؤس مظفرگڑھ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱